



۱۰۔ بادشاہ عقل و دل



ملا وجہی

پہلی بات : اُردو شاعری کے اولین نمونے جس طرح دکن میں پائے جاتے ہیں، اسی طرح نثر کے ابتدائی نمونے بھی دکنی اُردو ہی میں دستیاب ہوئے ہیں۔ ان میں سب سے اہم ملا وجہی کی 'سب رس' ہے۔ ملا وجہی نے یہ کتاب سلطان عبداللہ قطب شاہ کی فرمائش پر لکھی تھی۔ یہ ایک طویل تمثیلی داستان ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وجہی نے یہ کتاب فارسی زبان کے شاعر فتاحی کی مثنوی 'دستور العشاق' کو سامنے رکھ کر لکھی تھی۔ قصہ کہانی کہنا اور سننا انسان کی فطرت میں داخل ہے۔ اسی شوق کو پورا کرنے کے لیے اُردو میں داستانیں لکھی گئیں۔ 'سب رس' کا قصہ نہایت دلچسپ ہے اور سننے سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ کتاب قدیم اُردو میں لکھی گئی ہے۔ اس کی عبارت مقفّی ہے۔ اس سبق کو پڑھ کر ہم قدیم اُردو سے آشنا ہو جائیں گے۔

جان پہچان : ملا وجہی قطب شاہی دور کے مشہور شاعر اور نثر نگار تھے۔ سلطان عبداللہ قطب شاہ کے دربار میں انھیں ملک الشعرا کا درجہ حاصل تھا۔ وجہی کے مقام و تاریخ پیدائش کا تاریخ کی کتابوں میں ذکر نہیں۔ اسی طرح ان کے سنہ وفات کا بھی پتا نہیں چلتا۔ البتہ اتنا درست ہے کہ انھوں نے چار قطب شاہی بادشاہوں کا زمانہ دیکھا اور کئی کتابیں لکھیں۔ ان میں مثنوی قطب مشتری، تاج الحقائق، ماہ سیماء پر ریٰ رخ، وغیرہ کا شمار ہوتا ہے۔

ایک شہر تھا۔ اس شہر کا ناو سیتان۔ اس سیتان کے بادشاہ کا ناو عقل۔ دین و دنیا کا تمام کام اس تے چلتا۔ اس کے حکم باج ذرا کیس نہیں ہلتا۔ اس کے فرماے پر جو چلے، ہر دو جہاں میں ہوئے بھلے۔ سو اس عقل بادشاہ کوں، عالم پناہ کوں، ظل اللہ کوں، صاحب سپاہ کوں ایک فرزند تھا کہ اس کا جوڑا دنیا میں نکلیں نہ تھا۔ واصل کامل، عاشقِ عاقل، عالم عامل، ناو اس کا دل۔ تخت و تاج کا لائق، سب پر فائق، بات میں قابل، سچ میں فاضل۔ سو ایک دیس، اس عقل بادشاہ، حقیقت آگاہ کے دل پر کچھ آیا، اپنا اندیشہ اپس کوں بھایا۔ سو اس کوں، اس شاہ زادے کوں، اس ماہ زادے کوں، اس متقی کوں، اس سب علماں کے دھنی کوں تن کے ملک کی بادشاہی دیا۔ تن کے ملک کا بادشاہ کیا، سرفراز کیا، ممتاز کیا۔ دل بادشاہ کے ہات میں تن کا ملک آیا۔ ٹھارے ٹھارے، کوئے کوئے، بازارے بازار اپنی دُراہی پھر آیا۔ تن دل کا فرماں بردار، جوں نفر خدمت گار۔ جدھر دل جاتا، دل کے پچھیں تن بی آتا۔ نوے نوے قانون دھرنے لگیا۔ دل، تن کے ملک کی بادشاہی کرنے لگیا۔

القصہ ایک رات دل بادشاہ کمباچ، طنبور، قانون، عود منگا کر، مطرباں خوش سرور بلا کر مجلس کیا۔ ارکانِ دولت، ندیم، قصہ خواں، خوش طبعان، لطیفہ گو یاں، حاضر جواباں، گل رویاں، خوش خویاں سب حاضر تھے۔ بارے اس وقت یکایک عین مستی میں، فراغِ دستی میں، اس کمالِ ہستی میں، ایک قدیم ندیم، بھوتِ لطافت سوں، بھوتِ فصاحت سوں، بھوتِ بلاغت سوں، بات کا سر رشتہ کاڑ کر، ایک تازے آبِ حیات کا قصہ پڑیا۔ ولے پڑتے وقت اس قصے کی مستی چڑی، سو آپے بی ٹک گر پڑیا۔ دل کھولیا، بات سنیا تھا سو بولیا کہ جو کئی یو آبِ حیات کو پیوے گا، دوسرا خضر ہووے گا۔ اس جگ میں سدا جیوے گا۔ دنیا میں جیونا اُسیج کا ہے۔ جو کئی یو آبِ حیات پیا نہیں، تو دنیا میں عبث آیا۔ کیا لذت دیکھیا، کچھ نہیں کیا۔ عبث جیا۔ جس کے دل میں یونیں طمع، کیا جیونا اس کا، کس جیونے میں جمع۔

جس کے آب حیات سوں تر ہوئیں گے لب، حیران ہووے گا، تماشا دیکھے گا عجب عجب۔ اس آب حیات کی بات کا اثر بھوت وہاں سوں دل بادشاہ کے سر چڑیا۔ دل بادشاہ اس آب حیات کی بات پر مطلق عاشق ہوا، بیتاب ہو پڑیا۔ دل بھوتچ طالب ہوا۔ اشتیاق غالب ہوا۔ بات سنتے اس حال کو انپڑیا، عاشق تھا بچارا بیچ سنیڑیا۔

القصہ دل بادشاہ، حقیقت آگاہ بھوت بے دل ہوا۔ دل پر کام مشکل ہوا۔ شہر سب حیران، گھر گھر لوگاں پریشان۔ جتے جتا دوڑے، سرگرداں ہو کر سب سر پھوڑے۔ پیشوا، دبیر، امیر، وزیر، کئی کر نیں سکے اس کی تدبیر۔ ویسے میں دل بادشاہ کوں، خصوص ایک جاسوس تھا، اس کا ناؤں نظر۔ سب ٹھاؤں اس کا گزر۔ سب جگہ کی معلوم اسے خبر۔ کئی نہ جاسکے وہاں جاوے۔ کئی نیں خبر لیا تا سو خبر لیاوے۔ سو و نظر جاسوس دل بادشاہ کے حضور آ کر، تسلیم کر بولیا کہ اے دل بادشاہ، عالم پناہ! مجھے رخصت دے۔ اس کام کوں میں جاؤں گا۔ جدھر کدھر ڈھونڈ کر توں منگتا سو آب حیات کی خبر میں لیاؤں گا۔ بارے دل بادشاہ نظر کی یو بات سنیا تو خوش ہوا۔ نظر جاسوس کوں شاباش، شاباش کہیا۔ گلے لگایا، خدا کی درگاہ اُمیدوار ہو کر رضا دیا کہ تو جا، یو خوش خبر لے کر بیگ آ۔ تاخیر نکو کر، اس کام کو تقصیر نکو کر۔ مبارک ہے، جاگے تیرے نصیب کہ نصر من اللہ و فتح قریب۔

معانی و اشارات

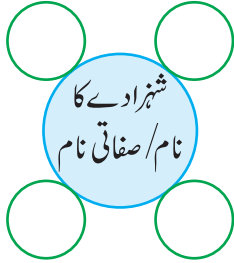
ناؤں	- نام	سرفراز کرنا	- عزت بڑھانا
تے	- سے	ٹھارے ٹھار	- جگہ جگہ
باج	- بغیر	کوئچے کوئچے	- کوچے کوچے، گلی گلی
کیں	- بھی	دُراہی پھرانا	- حکومت کا اعلان کرنا
نیں	- نہیں	نفر	- نوکر، ملازم
ہلتا	- ہلتا، قدیم تلفظ زبر کے ساتھ ہے۔	پچھیں	- پیچھے
قل اللہ	- اللہ کا سایہ۔ بادشاہ کو مخاطب کرنے کے لیے استعمال کیا جانے والا فقرہ	بی	- بھی
صاحب سپاہ	- فوج کا مالک	نوے نوے	- نئے نئے
کنیں	- کہیں	کمباچ، طنبور،	- موسیقی کے سازوں کے نام
واصل کامل	- اللہ کی یاد میں محو رہنے والا	قانون، عود	- اچھی آواز میں گانے والے
عالم عامل	- اپنے علم پر عمل کرنے والا عالم	مطرباں خوش سرور	- اچھی آواز میں گانے والے
فائق	- ممتاز، برتر	ارکان دولت	- درباری
سج	- سمجھ	ندیم	- دوست
دہیں	- دن	طبعاں	- طبع کی جمع، طبیعت
حقیقت آگاہ	- سچائی کو جاننے والا	گل رویاں	- پھول جیسے، مراد خوبصورت چہرے والے
اپس کوں	- خود کو	خوش خویاں	- اچھی عادت والے
علماء کا دہنی	- بہت سے علوم کا ماہر	عین مستی میں	- نشے کی حالت میں
		فراغ دستی	- چھیڑ چھاڑ، دراز دستی

انپڑیا	- آ پہنچا
بیگیچ	- بہت جلد
سنپڑیا	- پکڑا گیا
جتنے	- مراد جتنے لوگ
جتنا	- جتنا
خصوص	- خاص
ٹھاوں	- جگہ
بارے	- آخر کار
رضا	- اجازت
بیگ آ	- جلدی آ
تاخیر	- دیر
نکو کر	- مت کر
تقصیر	- بھول چوک، قصور
نصر من اللہ و فتح	- اللہ کی مدد ہو تو فتح قریب ہوتی ہے۔
قریب	

کمال ہستی	- مراد انتہا
بھوت	- بہت (بروزن روگ)
سوں	- سے
فصاحت	- اچھی زبان کا استعمال
بلاغت	- کم سے کم الفاظ میں اپنا مطلب بیان کرنا
سررشتہ	- تعلق
کاڑ کر	- نکال کر
پڑیا	- پڑھا
ٹک	- ذرا
گئی	- کوئی
یو	- اس، یہ
جیونا	- جینا
اُتیچ کا	- اُسی کا
دیکھیا	- دیکھا
بھوتیچ	- بہت زیادہ

مشقی سرگرمیاں

* شہزادے کا نام اور صفاتی نام سے ذیل کا خاکہ مکمل کیجیے۔



* سبق کا جو حصہ آپ کو پسند آیا، اُسے نقل کیجیے۔

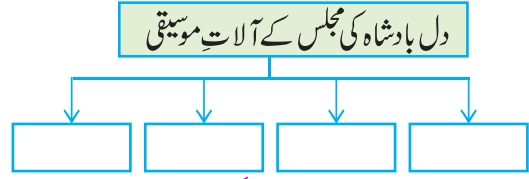
* ذیل کے الفاظ کا املا آج کے املے کے مطابق لکھیے۔

- گئی نہیں لیاوے کوں دیکھیا سچ
ناوں یو انپڑیا سوں پچھیں اُتیچ کا
- * ذیل کے ہم معنی الفاظ سبق سے تلاش کر کے لکھیے۔
- ۱- خدا کا سایہ ۲- منفرد ۳- پڑھا
۴- دوست ۵- لالچ ۶- مٹی
۷- رہبر/ رہنما ۸- غلطی/ کوتاہی ۹- خوش کلامی

* سبق کے حوالے سے ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

- ۱- بادشاہ کا نام لکھیے۔
- ۲- بادشاہ کے لیے استعمال کیے گئے صفاتی ناموں میں سے دو نام تحریر کیجیے۔
- ۳- شہزادے کو جس ملک کی بادشاہت ملی اُس کا نام تحریر کیجیے۔
- ۴- آپ حیات کی خاصیت سے متعلق جملے نقل کیجیے۔
- ۵- بادشاہ کے جاسوس کی خوبیوں کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔
- ۶- بادشاہ کے جاسوس کا نام لکھیے۔
- ۷- آپ حیات کی تلاش میں جانے والے کا نام لکھیے۔
- ۸- آپ حیات کا قصہ پڑھنے والے کے بارے میں لکھیے۔
- ۹- 'نصر من اللہ و فتح' قریب اس آیت کی سورت کا نام تحریر کیجیے۔

* داستان کی مدد سے خاکہ مکمل کیجیے۔



* داستان سے متعلق جملے تلاش کر کے لکھیے۔

* 'آب حیات' سے متعلق رواں خاکہ مکمل کیجیے۔

جو کئی یو آب حیات کو پیوے گا ← [] ہووے گا۔

[] جیوے گا۔

[] اسچ کا ہے۔

آب حیات سوں تر ہوئیں گے لب [] ہووے گا۔

[] عجب عجب

* دیے ہوئے اقتباس کو موجودہ مروج املے کے مطابق لکھیے۔

القصہ دل بادشاہ، حقیقت آگاہ بھوت بے دل ہوا۔ دل پر کام مشکل ہوا۔ شہر سب حیران، گھر گھر لوگاں پریشان۔ جتے جتا دوڑے، سرگرداں ہو کر سب سر پھوڑے۔ پیشوا، دبیر، امیر، وزیر، کئی کرئیں سکے اس کی تدبیر۔ ویسے میں دل بادشاہ کوں، خصوص ایک جاسوس تھا، اس کا ناؤں نظر۔ سب ٹھاؤں اس کا گزر۔ سب جگہ کی معلوم اسے خبر۔ کئی نہ جاسکے وہاں جاوے۔ کئی نہیں خبر لیا تا سو خبر لیاوے۔

اخباری اشتہارات

سب ایڈیٹرز کی فوری ضرورت ہے

☆ آپ کو سب سے پہلے خبر جانے کا شوق ہے۔
☆ خود لکھا، جو سچا اسے دوسروں تک پہنچانے کیلئے ہے تاب رہے ہیں۔
☆ کتابیں، اخبار یا قاعدگی سے پڑھتے ہیں۔
☆ اپنی تحریر کو زیادہ سے زیادہ دلچسپ بنانے کی دھن سوار رہتی ہے۔
تعلیمی قابلیت اور صلاحیتیں:
☆ ایم اے اردو، انگریزی، ماس کیونٹی نیشن، اکانامکس اور 3 سالہ جاتی تجربے کو ترجیح دی جائے گی۔
☆ گریجویٹ 5 سالہ تجربے کے ساتھ بھی درخواست دے سکتے ہیں۔
☆ انگریزی سے اردو میں ترجمے کی خصوصی مہارت۔
☆ کمپیوٹر پر کمپوزنگ / ان پیج۔
☆ 24 گھنٹے میں کسی بھی شفٹ میں کام کرنے پر آمادگی۔

فالج و لقوہ

کا کا میا ب علاج (سرود خواتین) 16 سالہ تجربے
بسم اللہ کلینک: پتہ: www.uneelbismillah.com
ڈاکٹر سید عبدالرحمن ایم ڈی (یونانی)
ڈاکٹر ساجدہ سلطانی ایم ڈی (یونانی)

بادام پراش

غذا بھی۔ مزہ بھی
صحت بھی۔ دوا بھی

روزگاہیں
مکمل صحت پائیں

بادام پراش
An Energy Packed Health Product

قطب شاہی

اضافی معلومات

علاء الدین خلجی اور محمد تغلق کے دور حکومت میں بھارت کے جنوبی حصے کو دہلی سلطنت سے جوڑنے کی کوششیں ہونے لگی تھیں اور دہلی کے سلاطین اس میں کامیاب بھی ہوئے۔ دہلی سے یہ علاقہ بہت دور ہونے کی وجہ سے سلاطین دہلی نے وہاں اپنے صوبے دار مقرر کیے تھے۔ وہ اپنے سپاہی ان علاقوں میں بھیجا کرتے تھے۔ تغلق حکومت میں ایسا ہی ایک فوجی سردار علاء الدین حسن (گنگو) جب دکن پہنچا تو اس نے اپنی خود مختاری کا اعلان کر دیا اور دکن میں بہمنی سلطنت کی بنیاد ڈالی۔ یہ سلطنت آگے چل کر پانچ صوبوں میں بٹ گئی اور ہر صوبے کا علیحدہ علیحدہ خود مختار بادشاہ ہوا۔ ان میں: (۱) عادل شاہی - بیجاپور (۲) قطب شاہی - گولکنڈہ (۳) نظام شاہی - احمد نگر (۴) عماد شاہی - برار (۵) برید شاہی - بیدر کی حکومتیں تشکیل پائیں۔ ان پانچوں سلطنتوں کے اکثر بادشاہ بڑے ادب نواز رہے ہیں بلکہ بعض بادشاہ خود اچھے شاعر اور موسیقی کے ماہر بھی تھے اور اپنے دربار میں فنکاروں کو بلند عہدے دیا کرتے تھے مثلاً گولکنڈہ کے بادشاہ عبداللہ قطب شاہ کے دربار میں ملا وجہی اور بیجاپور کے ابراہیم عادل شاہ ثانی کے دربار میں نصرتی 'ملک الشعرا' کہلاتے تھے۔